

وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا

اور نہیں رہا میں تجھ سے دُعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد۔

مَرِيَمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کھيحص (۱)

کاف - ہا - یا - عین - صاد -

ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا (۲)

یہ مذکور (ذکر) ہے تیرے رب کی مہر (رحمت) کا اپنے بندے زکریا پر۔

اِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا (۳)

جب پکارا اپنے رب کو چھپی پکار (چپکے چپکے)۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا

بولاً، اے رب میرے! بوڑھی ہو گئیں ہڈیاں اور ڈگی (بھڑک) نکلی سر سے بڑھاپے کی (سنیدی)،

وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا (۴)

اور تجھ سے مانگ کر اے رب! میں محروم نہیں رہا۔

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا

اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں سے اپنے پیچھے، اور عورت میری بانجھ ہے،

فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا (۵)

سو بخش مجھ کو اپنے پاس سے ایک کام اٹھانے والا (وارث)۔

يَرْتُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا (۶)

جو میری جگہ بیٹھے، اور یعقوب کی اولاد کے، اور کرا سکو، اے رب! من مانغا (پسندیدہ)۔

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى
اے زکریا! ہم تجھ کو خوشی سنائیں ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ۔

لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (۷)
نہیں کیا ہم نے پہلے اس نام کا کوئی۔

قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا
بولا، اے رب! کہاں سے ہوگا مجھ کو لڑکا اور میری عورت بانجھ ہے،

وَقَدْ بَلَغْتَ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا (۸)

اور میں بوڑھا ہو گیا یہاں تک کہ اکڑ گیا۔

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ
کہا یوں ہی! فرمایا تیرے رب نے، وہ مجھ پر آسان ہے،

وَقَدْ خَلَقْتَكُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا (۹)
اور تجھ کو بنایا میں نے پہلے سے، اور تو نہ تھا کچھ چیز۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً

بولا اے رب! ٹھہرا (مترکر) دے مجھ کو کچھ نشانی،

قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا (۱۰)

فرمایا تیری نشانی یہ کہ بات نہ کرے تو لوگوں سے تین رات تک (حالانہ تو ہے) چنگا بھلا۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا (۱۱)
پھر نکلا اپنے لوگوں پاس حجرے سے تو اشارے سے کہا انکو، کہ یاد کرو (اللہ کو) صبح و شام۔

يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ

اے یحییٰ اٹھا (تھام) لے کتاب زور (منبوٹی) سے۔

وَأَتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا (۱۲)

اور دیا (نوازا) ہم نے اس کو حکم کرنا لڑکپن میں۔

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا (۱۳)

اور شوق دیا اپنی طرف سے اور ستھرائی، اور تھا پرہیزگار۔

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا (۱۴)

اور نیکی کرتا اپنے ماں باپ سے، اور نہ تھا زبردست بے حکم۔

وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا (۱۵)

اور سلام ہے اس پر، جس دن پیدا ہوا اور جس دن مرے، اور جس دن اٹھ کھڑا ہو جی کر۔

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ

اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں مریم کا۔

إِذِ انْتَبَدَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا (۱۶)

جب کنارے (کنارہ کش) ہوئی اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا

پھر پکڑ لیا ان سے ورے (کی طرف) ایک پردہ۔

فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (۱۷)

پھر بھیجا ہم نے اس پاس اپنا فرشتہ، پھر بن آیا اسکے آگے آدمی پورا۔

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا (۱۸)

بولی مجھ کو رحمن کی پناہ تجھ سے، اگر تو ڈر رکھتا ہے۔

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا (۱۹)

بولا، میں تو بھیجا ہوں تیرے رب کا۔ کہ دے جاؤں تجھ کو ایک لڑکا ستھرا۔

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا (۲۰)

بولی کہاں سے ہوگا لڑکا، اور چھوا نہیں مجھ کو آدمی نے اور میں بدکار کبھی نہ تھی۔

قَالَ كَذَلِكَ

بولی یونہی!

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ

فرمایا تیرے رب نے، وہ مجھ پر آسان ہے۔

وَلَنَجْعَلَنَّ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا

اور اسکو ہم کیا چاہیں لوگوں کی نشانی اور مہر (رحمت) ہماری طرف سے۔

وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا (۲۱)

اور ہے یہ کام ٹھہر چکا (مقرر شدہ)۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَدَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا (۲۲)

پھر پیٹ میں لیا اسکو (حاملہ ہوئی)، پھر کنارے ہوئی اسکو لے کر ایک پرے مکان میں (دور دراز جگہ)۔

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ

پھر لے آیا اسکو جننے کا درد ایک کھجور کی جڑ میں (کے نیچے)۔

قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا (۲۳)

بولی، کس طرح میں مر چکتی اس سے پہلے اور ہو جاتی بھولی بسری۔

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا (۲۴)

پھر آواز دی اسکو اسکے نیچے سے کہ غم نہ کھا، (رواں) کر دیا تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ۔

وَهَزِي إِلَيْكَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطُ عَلَيْكَ رُطْبًا جَنِيًّا (۲۵)

اور ہلا اپنی طرف سے کھجور کی جڑ، اس سے گریں گی تجھ پر پکی کھجوریں۔

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا

اب کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔

فَمَا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي

سو کبھی تو دیکھے کوئی آدمی، تو کہو،

إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أَكَلِمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا (۲۶)

میں نے مانا ہے رحمن کا ایک روزہ، سو بات نہ کروں گی آج کسی آدمی سے۔

فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ

پھر لائی اسکو اپنے لوگوں پاس گود میں۔

قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا (۲۷)

بولے، اے مریم! تو نے کی یہ چیز طوفان (بڑا پاپ)۔

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا (۲۸)

اے بہن ہارون کی! نہ تھا تیرا باپ بُرا آدمی اور نہ تھی تیری ماں بدکار۔

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ

پھر ہاتھ سے بتایا (اشارہ کیا) اس لڑکے کو۔

قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (۲۹)

بولے، ہم کیوں کر بات کریں اس شخص سے کہ وہ ہے گود میں لڑکا۔

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ

وہ بولا، میں بندہ ہوں اللہ کا۔

آتَانِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا (۳۰)

مجھ کو اس نے کتاب دی، اور مجھ کو نبی کیا۔

وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ

اور بنایا مجھ کو برکت والا، جس جگہ میں ہوں۔

وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا (۳۱)

اور تاکید کی مجھ کو نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک میں رہوں جیتا۔

وَبِرًّا بَوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا (۳۲)

اور سلوک والا اپنی ماں سے، اور نہیں بنایا مجھ کو زبردست بد بخت۔

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا (۳۳)

اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن مروں اور جس دن کھڑا ہوں جی کر۔

ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

یہ ہے عیسیٰ مریم کا بیٹا!

قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ (۳۴)

سچی بات جس میں جھگڑتے ہیں۔

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وُلْدٍ سُبْحَانَهُ

اللہ ایسا نہیں کہ رکھے اولاد، وہ پاک ذات ہے۔

إِذَا قُضِيَ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (۳۵)

جب ٹھہراتا (فیصلہ کر لیتا) ہے کچھ کام، یہی کہتا ہے اس کو کہ 'ہو' وہ ہوتا ہے۔

وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (۳۶)

اور کہا، بیشک اللہ ہے رب میرا اور رب تمہارا، سو اسکی بندگی کرو، یہ ہے راہ سیدھی۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

پھر کئی راہ ہو گئے فرقے ان میں سے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ (۳۷)

سو خرابی ہے منکروں کو، جس وقت دیکھیں گے ایک دن بڑا۔

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا

کیا سنتے دیکھتے ہوں گے جس دن آئیں گے ہمارے پاس،

لَكِنَّ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (۳۸)

بے انصاف آج کے دن صریح بھٹکتے (کلی گمراہی میں) ہیں۔

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ

اور ڈر سنائے انکو اس پچھتاوے کے دن کا، جب فیصلہ ہو چکے گا کام (سارے معاملے کا)،

وَهُمْ فِي عَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (۳۹)

اور وہ بھول رہے (غفلت میں) ہیں اور یقین نہیں لاتے۔

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ (۴۰)

ہم وارث ہوں گے زمین کے اور جو کوئی ہے زمین پر، اور ہماری طرف پھر آئیں گے۔

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ

اور مذکور کر کتاب میں ابراہیم کا۔

إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا (۴۱)

بیشک تھا وہ سچا نبی۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ

جب کہا اپنے باپ کو،

يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا (٤٢)
اے باپ میرے! کیوں پوجتا ہے جو چیز نہ سنے نہ دیکھے، اور نہ کام آئے تیرے کچھ؟

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ
اے باپ میرے! مجھ کو آئی ہے خیر ایک چیز کی جو تجھ کو نہیں آئی،

فَاتَّبَعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا (٤٣)
سو میری راہ چل، بھادوں تجھ کو راہ سیدھی۔

يَا أَبَتِ لِمَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ
اے باپ میرے! مت پوج شیطان کو۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا (٤٤)
بیشک شیطان ہے رُحْمَن کا بے حکم۔

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ
اے باپ میرے! میں ڈرتا ہوں کہیں آگے تجھ کو ایک آفت رُحْمَن سے،

فَتَكُونَنَّ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا (٤٥)
پھر تو ہو جائے شیطان کا ساتھی۔

قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ
وہ بولا، کیا تو پھرا ہوا ہے میرے ٹھا کروں (معبودوں) سے، اے ابراہیم!

لَنْ لَّمْ تَنْتَه لَأَرْجُمَنَّكَ
اگر تو نہ چھوڑے گا، تو تجھ کو پتھر او سے ماروں گا،

وَأَهْجُرَنِي مَلِيًّا (٤٦)
اور مجھ سے دور جا ایک مدت۔

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (٤٧)
کہا تیری سلامتی رہے۔ میں گناہ بخشواؤں گا تیرا اپنے رب سے۔ بیشک وہ ہے مجھ پر مہربان۔

وَأَعْتَزَلَكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ
اور کنارہ پکڑتا ہوں تم سے اور جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا،

وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا (٤٨)

اور پکاروں گا اپنے رب کو، امید ہے کہ نہ رہوں گا اپنے رب کو پکار کر محروم۔

فَلَمَّا اعْتَزَلْتَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

پھر جب کنارے ہوا ان سے اور جنکو وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا،

وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا (٤٩)

بخشا ہم نے اسکو اسحاق اور یعقوب۔ اور دونوں کو نبی کیا۔

وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (٥٠)

اور دیا ہم نے ان کو اپنی مہر (رحمت) سے، اور رکھا انکے واسطے سچا بول اونچا۔

وَأذْكَرُ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ

اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں موسیٰ کا۔

إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا (٥١)

وہ تھا چنا ہوا اور تھا رسول نبی۔

وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا (٥٢)

اور پکارا ہم نے اسکو دائیں طرف سے طور پہاڑ کے، اور نزدیک بلایا اسکو بھید کہنے کو۔

وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا (٥٣)

اور بخشا ہم نے اسکو اپنی مہر (رحمت) سے بھائی اس کا ہارون نبی۔

وَأذْكَرُ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ

اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں اسماعیل کا۔

إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا (٥٤)

وہ تھا وعدے کا سچا اور تھا رسول نبی۔

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ

اور حکم کرتا تھا اپنے گھروالوں کو نماز اور زکوٰۃ کا۔

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا (۵۵)

اور تھا اپنے رب کے ہاں پسند۔

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ

اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں اور میں کا۔

إِنَّهُ كَانَ صَدِيقًا نَبِيًّا (۵۶)

وہ تھا سچا نبی۔

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (۵۷)

اور اٹھالیا ہم نے اسکو ایک اونچے مکان (مقام) پر۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ

وہ لوگ ہیں جن پر نعمت دی اللہ نے پیغمبروں میں،

مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ

آدم کی اولاد میں، اور ان میں جن کو لادیا ہم نے نوح کے ساتھ،

وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا

اور ابراہیم کی اولاد میں، اور اسرائیل کی، اور ان میں جن کو ہم نے سوجھ دی اور پسند کیا۔

إِذَا تَنَالَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا (۵۸)

جب انکو سنائے آیتیں رحمن کی، گرتے ہیں سجدے میں، اور روتے۔ (سجدہ)

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ

پھر انکی جگہ آئے ناخلف (نا اہل)، گنوائی نماز اور پیچھے پڑے مزوں کے،

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا (۵۹)

سو آگے ملے گی گمراہی۔

إِنَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

مگر جس نے توبہ کی اور یقین لایا اور کی نیکی، سو وہ لوگ جائیں گے بہشت میں،

وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا (۶۰)

اور انکا حق نہ رہے گا کچھ۔

جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ

باغوں میں بسنے کے، جن کا وعدہ دیا ہے رحمن نے اپنے بندوں کو، بن دیکھے۔

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا (۶۱)

بیشک ہے اس کے وعدہ پر پہنچنا۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لُعْوًا إِلَّا سَلَامًا

نہ سنیں گے وہاں بک بک (بے ہودہ بات)، سو اسلام۔

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا (۶۲)

اور انکو ہے انکی روزی وہاں صبح اور شام۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا (۶۳)

وہ بہشت ہے! جو میراث دیں گے ہم اپنے بندوں میں، جو کوئی ہوگا پرہیزگار۔

وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ

اور ہم نہیں اترتے مگر حکم سے تیرے رب کے۔

لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ

اسی کا ہے، جو ہمارے آگے اور جو ہمارے پیچھے، اور جو اسکے بیچ۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا (۶۴)

اور تیرا رب نہیں بھولنے والا۔

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو انکے بیچ ہے،

فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ

سو اسی کی بندگی کر اور ٹھہرا (ثابت قدم) رہ اسکی بندگی پر۔

هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا (٦٥)

کوئی پہچانتا ہے تو اس کے نام (برابر) کا۔

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَيْدَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا (٦٦)

اور کہتا ہے آدمی، کیا جب میں مر گیا پھر نکلوں گا جی کر؟

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا (٦٧)

کیا یاد نہیں رکھتا آدمی کہ ہم نے اسکو بنایا پہلے سے، اور وہ کچھ چیز نہ تھا؟

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا (٦٨)

سو قسم ہے تیرے رب کی! ہم گھیر بلائیں گے انکو اور شیطانوں کو، پھر سامنے لادیں گے گرد دوزخ کے گھٹنوں پر گرے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا (٦٩)

پھر جدا کریں گے ہم ہر فرقہ میں سے، جو سنا ان میں سخت رکھتا تھا رطمن سے اکڑ۔

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا (٧٠)

پھر ہم کو خوب معلوم ہیں جو قابل ہیں اس میں پیٹھنے (پہنچنے) کے۔

وَإِنْ مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا

اور کوئی نہیں تم میں، جو نہ پہنچے گا اس پر۔

كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا (٧١)

ہو چکا تیرے رب پر ضرور مقرر (طے شدہ)۔

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا (٧٢)

پھر بچا دیں گے ہم انکو جو ڈرتے رہے اور چھوڑ دیں گے گنہگاروں کو اسی میں اوندھے گرے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

اور جب سنائے انکو ہماری آیتیں کھلی، کہتے ہیں جو لوگ منکر ہیں ایمان والوں کو،

أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا (٧٣)

دونوں فرقوں میں کس کا مکان (مقام) بہتر ہے اور اچھی لگتی ہے مجلس۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاً وَرَبِّيَا (٧٤)

اور کتنی کھپا (ہلاک کر) کچھ ہم پہلے آنے سکتیں (تو ہیں)، اور آنے بہتر تھے اسباب میں اور نمود میں۔

قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا

تو کہہ، جو کوئی رہا بھٹکتا، سو چاہیے اسکو کھینچ لے جائے رحمن لمبا (ڈھیل دے زیادہ)،

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو وعدہ پاتے ہیں یا آفت اور یا قیامت۔

فَسِيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا (٧٥)

سو تب معلوم کریں گے کس کا بُرا درجہ ہے اور کس کی فوج کمزور ہے۔

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى

اور بڑھاتا جائے اللہ سوچھے ہوؤں (ہدایت یافتہ) کو سوچھے (ہدایت)۔

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا (٧٦)

اور رہنے والی نیکیاں بہتر رکھتی ہیں تیرے رب کے ہاں بدلہ، اور بہتر پھر جانے کو جگہ۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأَتُوتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا

بھلا تو نے دیکھا، جو منکر ہوا ہماری آیتوں سے، اور کہا مجھ کو ملنا ہے مال اور اولاد۔

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا (٧٨)

کیا جھانک آیا غیب کو یا لے رکھا ہے رحمن کے ہاں اقرار؟

كَلَّا

یوں (ہرگز) نہیں!

سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا (٧٩)

ہم لکھ رکھیں گے جو کہتا ہے اور بڑھاتے جائیں گے اسکو عذاب میں لمبا (اور زیادہ)۔

وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا (٨٠)

اور ہم لے لیں گے اسکے مرے پر جو بتاتا ہے، اور آئے گا ہم پاس اکیلا۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا (۸۱)
اور پکڑا ہے لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو پوجو جتا، کہ وہ ہوں اُن کی مدد۔

كَلَّا

یوں (ہرگز) نہیں!

سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا (۸۲)
وہ منکر ہوں گے اُنکی بندگی سے اور ہو جائیں گے اُنکے مخالف۔

أَلَمْ تَرَ أَنَا أُرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَوَزُّهُمْ أَزًّا (۸۳)
تُو نے نہیں دیکھا، کہ ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیطان منکروں پر؟ اچھلتے ہیں انکو ابھار کر۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَذًّا (۸۴)
سو تو جلدی نہ کر ان پر۔ ہم تو پوری کرتے ہیں اُنکی گنتی۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا (۸۵)
جس دن ہم اکٹھا کر لائیں گے پرہیزگاروں کو رحمن کے پاس مہمان بلائے۔

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرِدًّا (۸۶)
اور ہانک لے جائیں گے گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے۔

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا (۸۷)
نہیں اختیار رکھتے لوگ سفارش کا، مگر جس نے لے لیا رحمن سے اقرار۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا (۸۸)

اور لوگ کہتے ہیں، رحمن رکھتا ہے اولاد۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا (۸۹)

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَّقَطِرْنَ مِنْهُ وَتَنْشِقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا (۹۰)

ابھی آسمان پھٹ پڑیں اس بات سے اور کھڑے ہو زمین اور گر پڑیں پہاڑ ڈھے (پارہ پارہ ہو) کر،

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا (۹۱)

اس پر کہ پکارتے ہیں رحمن کے نام پر اولاد۔

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا (۹۲)

اور نہیں بن آتا رحمن کو کہ رکھے اولاد۔

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَنِ عَبْدًا (۹۳)

کوئی نہیں آسمان وزمین میں جو نہ آئے رحمن کا بندہ ہو کر۔

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا (۹۴)

اُس پاس انکا شمار ہے اور گن رکھی ہے انکی گنتی۔

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا (۹۵)

اور ہر کوئی ان میں آئے گا اُس پاس قیامت کے دن اکیلا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا (۹۶)

جو یقین لائے ہیں اور کی ہیں نیکیاں، اُن کو دے گا رحمن محبت۔

فَاتِمَا يَسْرَتَاهُ بِلِسَانِكَ

سو ہم نے آسان کیا یہ قرآن تیری زبان میں،

لِنُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَنُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا (۹۷)

اس واسطے کہ خوشی سنائے تو ڈروالوں کو اور ڈرائے جھگڑالو لوگوں کو۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

اور کتنی کھپا (ہلاک کر) چکے ہم ان سے پہلے سنکتیں (تو میں)،

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا (۹۸)

آہٹ پاتا ہے تو اُن میں کسی کا یا سنتا ہے ان کی بھنک۔
